×

213540 \_ ایک آدمی بیوی، دو بیٹیاں ، ایک بیٹا اور ماں چھوڑ کر فوت ہوگیا، سب کی وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟

## سوال

ایک خاتون کا خاوند فوت ہوگیا، اور ورثاء میں میت کی والدہ دو بیٹیاں اور لڑکا موجود ہیں تو بیوی بچوں اور والدہ کووراثت میں سے کتنا حصہ ملے گا؟ بیوی کے پاس زمین کے کرائے سے ملنے والے 2468 دینار ہیں ، اس میں والدہ کا کتنا حصہ ہوگا؟

## يسنديده جواب

الحمد للم.

جب کسی شخص کی بیوی، دو بیٹیاں، ایک بیٹا، اور والدہ وراث بنیں تو ترکہ کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی:

بیوی کا آٹھواں حصہ ہوگا؛ جیسا کہ فرمانِ باری تعالی ہے: ( فَإِنْ کَانَ لَکُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَکْتُمْ )اگر تمہاری اولاد ہوتو تمہاری بیویوں کیلئے ترکیے کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ النساء/12

ماں کو چھٹا حصہ ملیے گا، جیسا کہ فرمانِ باری تعالی ہیے: ( وَلِأَبُوَیْهِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ )اگر میت کی اولاد ہوتو والدین میں سے ہر ایک چھٹے حصے کا مستحق ہوگا۔ النساء/11

اور باقی ترکہ اولاد پر تقسیم کردیا جائے گا، جس میں لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے گا، جیسا کہ فرمانِ باری تعالی ہے: ( یُوصِیکُمُ اللَّهُ فِی أَوْلَادِکُمْ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُتْتَیَنْنِ ) اللہ تعالی تمیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے، کہ لڑکے کو لڑکی سے دوگنا دیا جائے گا۔ النساء/11

چنانچہ اگر میت کی پراپرٹی ، زمین وغیرہ کی شکل میں دیگر وراثت بھی ہوتو ساری جائیداد کیے 96 حصبے کئے جائیں گیے۔

بيوى: آڻهوان حصہ: 12 حصص

ماں: چھٹا حصہ: 16 حصص

اور باقیماندہ کو اولاد پر تقسیم کیا جائے گا کہ لڑکے کو لڑکی سے دو گنا دیا جائے چنانچہ:

×

ہر بیٹی کو: 17 حصص

اور لڑکے کو: 34 حصص ملے گیں۔

جبکہ سوال میں مذکور مبلغ (2468) دینار کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی:

بيوى: رقم كا آڻهواں حصہ: 310.75 دينار

ماں: رقم کا چھٹا حصہ: 414.3 دینار

اور باقیماندہ کو اولاد پر تقسیم کیا جائے گا کہ لڑکے کو لڑکی سے دو گنا دیا جائے چنانچہ:

ہر بیٹی کو:440.2 دینار

اور لڑکیے کو: 880.45 دینار ملیں گیے۔

والله اعلم.